Digitized by Khilafat Library Rabwah

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم اتوار

The Daily
ALFAZL
RABWAH

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

قیمت فی پرچہ ۴۵ پیسے

جلد ۶۸/۳۳ | ۲۳ شوال ۱۳۹۹ھ ۔ ۱۶ تبوک ۱۳۵۸ھش ۔ ۱۶ ستمبر ۱۹۷۹ء | نمبر ۲۰۹

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۱۵ تبوک (ستمبر) سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر مرزا مبشر احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:۔

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور کو اپنی حفظ و امان میں خیر و عافیت سے رکھے اور اپنی تائید و نصرت سے نوازتا رہے۔ آمین

حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت بلڈ پریشر معمول پر آجانے کے بعد اب خدا کے فضل سے اچھی ہے

احباب جماعت بالالتزام دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت ممدوحہ مدظلہا کو صحت و سلامتی سے رکھے اور آپ کا بابرکت سایہ تا دیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ آمین

برادرم محترم میاں عبدالحکیم صاحب نائب صدر جماعت احمدیہ حلقہ مغلپورہ لاہور کچھ عرصہ سے ذیابیطس اور اعصابی دردوں میں مبتلا ہیں۔ رات کے وقت بعض دفعہ ناقابل برداشت حد تک ٹانگوں میں درد ہوتا ہے اور اکثر نیند نہیں آتی۔ احباب سے ان کی صحت کاملہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(محمد صدیق امرتسری سابق مبلغ مغربی افریقہ)

بجلی کی رو میں تعطل

۱۲ ستمبر کی رات کے آخری حصے میں ربوہ میں تیز ہوا چلی اور ہلکی بارش ہوئی۔ اس کے ساتھ ہی بجلی کی رو کا سلسلہ منقطع ہوگیا۔ ۱۳ ستمبر کو دن کو دھوپ نکلنے سے کافی گرمی ہوگئی مگر بجلی کا سلسلہ بدستور منقطع رہا جس کی وجہ سے بچوں بوڑھوں اور خصوصاً خواتین خانہ کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ بجلی کی رو قریباً نو گھنٹے مسلسل معطل رہی اور دن کے ایک بجے کے بعد آئی۔ اس کے بعد بھی وقفہ وقفہ سے بجلی کی رو معطل ہوتی رہی اور مغرب کے بعد بحال ہوئی۔ تاہم شہر کے بعض حصوں میں رات گئے تک بھی بجلی نہیں آئی اور پندرہ تاریخ کی رات تک یہ سلسلہ جاری ہے۔ محکمہ بجلی کے اعلیٰ حکام فوری طور پر اس طرف توجہ فرمائیں!

ملاقات کے سلسلہ میں ضروری اطلاع

احباب جماعت کی اطلاع کیلئے تحریر ہے کہ بعض مصروفیات کی بنا پر مورخہ ۲۰ ستمبر ۱۹۷۹ء کے بعد (تا اطلاع ثانی) حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقاتیں بند رہیں گی۔

پرائیویٹ سیکرٹری
(حضرت خلیفۃ المسیح الثالث)

بحرِ حکمت کے موتی، جوامع الکلم، جواہر الکلام

اخلاص والے کو خدا تعالیٰ کبھی ضائع نہیں کرتا

اس زمانہ میں لوگ بے عزتی سے پیش آتے ہیں مگر اس زمانہ میں جو ثواب ہے وہ پھر نہ ہوگا

ارشادِ باری تعالیٰ

(۱) اِلَّا الَّذِیْنَ تَابُوْا وَاَصْلَحُوْا وَاعْتَصَمُوْا بِاللّٰہِ وَاَخْلَصُوْا دِیْنَھُمْ لِلّٰہِ فَاُولٰٓئِکَ مَعَ الْمُؤْمِنِیْنَ ۭ وَسَوْفَ یُؤْتِ اللّٰہُ الْمُؤْمِنِیْنَ اَجْرًا عَظِیْمًا ۝ (النساء: ۱۴۷)

ترجمہ: سوائے ان لوگوں کے جنہوں نے توبہ کرلی اور اصلاح کرلی اور اللہ کے ذریعہ سے اپنی حفاظت چاہی اور اپنی عبادت کو اللہ کے لئے خالص کردیا۔ سو یہ لوگ مومنوں میں شامل ہیں۔ اللہ مومنوں کو یقیناً بڑا اجر دے گا۔

(۲) وَمَآ اُمِرُوْٓا اِلَّا لِیَعْبُدُوا اللّٰہَ مُخْلِصِیْنَ لَہُ الدِّیْنَ ۙ حُنَفَآءَ وَیُقِیْمُوا الصَّلٰوۃَ وَیُؤْتُوا الزَّکٰوۃَ وَذٰلِکَ دِیْنُ الْقَیِّمَۃِ ۝ (البینۃ: ۶)

ترجمہ: حالانکہ انہیں یہ حکم دیا گیا تھا کہ وہ صرف ایک خدا کی عبادت کریں اور عبادت کو صرف اسی کیلئے مخصوص کردیں (اس حالت میں کہ) وہ اپنے نیک میلانوں میں ثابت قدم رہنے والے ہوں۔ اور پھر صرف اس بات کا حکم دیا گیا تھا کہ نماز باجماعت ادا کرتے رہیں اور زکوٰۃ دیں اور یہی ہمیشہ صداقت پر قائم رہنے والا دین ہے۔

حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم

قَوْلُ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ "اَلدِّیْنُ النَّصِیْحَۃُ لِلّٰہِ وَلِرَسُوْلِہٖ وَلِاَئِمَّۃِ الْمُسْلِمِیْنَ" (بخاری)

ترجمہ: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے "دین اخلاص کا نام ہے۔ اللہ کے لئے" اس کے رسول کے لئے، مسلمانوں کے لئے اور پیشواؤں کے لئے۔

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

"اخلاص والے کو خدا ضائع نہیں کرتا۔ ہمارے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کس جنگل میں پیدا ہوئے تھے۔ پھر خدا نے کیا کیا سامان بنا دیئے۔ ایک آدمی کا قابو کرنا مشکل ہوتا ہے، کتنے آدمی آپ کے ساتھ ہوگئے۔ ہمارے متعلق اللہ تعالیٰ کی وحی ہے "بادشاہ تیرے کپڑوں سے برکت ڈھونڈیں گے" آخر مرید ہی ہونگے تو ایسا کریں گے۔ اس زمانہ میں دیکھو لوگ کیسی بے عزتی کرتے ہیں مگر اس زمانہ میں جو ثواب ہے وہ پھر نہ ہوگا۔"

"نماز کا اخلاص سے بڑا تعلق ہے۔ نماز دعا اور اخلاص سے تعلق رکھتی ہے۔ مومن کے ساتھ کینہ جمع نہیں ہوتا۔ متقی کے سوا دوسرے کے پیچھے نماز کو خراب نہیں کرنا چاہیئے۔"

(ملفوظات جلد دوم صفحہ ۲۲۵)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خطبہ جمعہ

جماعت احمدیہ کا مسلک یہ ہے کہ نماز میں مسنون دعائیں عربی زبان میں اور انہیں الفاظ میں پڑھنی چاہئیں جو احادیث میں آئے ہیں

مسنون دعاؤں کے علاوہ خدا تعالیٰ کے حضور عاجزانہ جھک کر دنیا کی ہر زبان میں دعا کی جا سکتی ہے اور کی جانی چاہیئے

قرآن شریف نے صرف یہی نہیں کہا کہ دعائیں کرو بلکہ اس نے ایک عالم کا عالم دعاؤں کا ہمارے سامنے کھول کر رکھ دیا ہے

قرآن کریم کی بعض اہم اور بنیادی دعائیں اور ان کا فلسفہ و تفسیر

از سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز
فرمودہ ۳ ظہور ۱۳۵۸ ہش بمطابق ۳ اگست ۱۹۷۹ء بمقام مسجد اقصیٰ ربوہ
مرتبہ مکرم قریشی محمد افضل صاحب شاہد رکن شعبہ زود نویسی ربوہ

سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور نے سورۃ بقرہ کی آیت ۱۸۷ تلاوت فرمائی۔

وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِيْ عَنِّيْ فَاِنِّيْ قَرِيْبٌ ؕ اُجِيْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ ۙ فَلْيَسْتَجِيْبُوْا لِيْ وَلْيُؤْمِنُوْا بِيْ لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُوْنَ۔

اس کے بعد فرمایا:۔

پچھلا خطبہ میں نے روزوں کے متعلق دیا تھا جس میں قرآنی احکام نوجوان نسل کو سمجھانے کے لئے بتائے تھے اور یہ آیت جس سے پہلے بھی

روزوں کے احکام

ہیں اور بعد میں بھی میں نے اس لئے چھوڑ دی تھی کہ اگرچہ اس کا تعلق ماہِ رمضان سے بھی بہت گہرا ہے لیکن ہر عبادت کے ساتھ بھی اس کا تعلق ہے۔ انسان کے ہر فعل اور عمل سے بھی اس کا تعلق ہے۔

اس آیت میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ اے رسول جب میرے بندے تجھ سے میرے متعلق پوچھیں تو جواب دے کہ میں ان کے پاس ہی ہوں جب دعا کرنے والا مجھے پکارے تو میں اس کی دعا قبول کرتا ہوں چاہیئے کہ دعا کرنے والے بھی میرے حکم کو قبول کریں اور مجھ پر ایمان لائیں تا کامیابی کی راہیں ان پر کھلیں اور ان کی دعائیں قبول ہوں

ماہ رمضان دعاؤں کا مہینہ ہے خاص طور پر روزے کے علاوہ ہم نوافل پر بھی خصوصاً زور دیتے ہیں اس ماہ میں تراویح ہوتی ہیں وہ نوافل ہیں۔ اصل تو یہ تھا کہ علیحدہ علیحدہ ہر شخص رات کی تنہائی میں اپنے رب کے حضور جھکتا اور اس سے دعائیں مانگتا لیکن حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے زمانہ میں

جب آپ نے دیکھا کہ بہت سے لوگ اپنے گھروں کی بجائے (مجبوریوں کے نتیجہ میں) مسجد نبوی میں آکر۔ یا مسجد نبوی کی برکت کے حصول کے لئے، تراویح پڑھتے ہیں تو آپ نے ان سب کو اکٹھا کر کے اور باجماعت یہ نوافل شروع کروا دیئے۔ پس حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خلافت میں تراویح باجماعت شروع ہوئی۔ انفرادی نوافل (رات کے آخری حصہ میں پڑھنے میں) اپنا ایک مزہ رکھتے ہیں۔ لیکن جماعت میں شامل ہو جاتے ہیں بہت سے وہ لوگ جو انفرادی طور پر اس رنگ میں نوافل ادا نہیں کر سکتے۔ وہ لوگ جو

قرآن کریم کا دور

نہیں کر سکتے کیونکہ انکو قرآن کریم حفظ نہیں، مسجد میں آکے ایک حافظ کے پیچھے وہ نماز پڑھتے ہیں اور پورے قرآن کریم کا دور بھی ہو جاتا ہے۔ اور دعائیں بھی کر لیتے ہیں۔ بہت سے دوست ہیں میں جانتا ہوں، جو مثلاً شروع رات میں جو باجماعت تراویح پڑھی جاتی ہیں اس میں بھی شامل ہو جاتے ہیں اور پھر آخری حصہ رات میں بھی خدا تعالیٰ کے حضور سربسجود ہوتے ہیں مسجد مبارک میں شروع رات میں تو بہت سے نوجوان اور بچے اور بہت سی مستورات بھی شامل ہو جاتی ہیں اس کے اپنے فوائد ہیں۔ لیکن اصل چیز یہ ہے کہ دعاؤں کا عام دنوں کے مقابلہ میں بہت زیادہ موقعہ ملتا ہے انسان کو اور

قبولیت دعا کے لئے

انسان کو اپنے رب کو راضی کرنے کی خاطر اور بہت سی عبادتیں خاص طور پر اس ماہ میں دوسرے مہینوں کے مقابلہ میں زیادہ بجا لاتا ہے۔ مثلاً نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے متعلق آیا ہے کہ آپ بڑے سخی تھے لیکن رمضان کے مہینہ میں آپ کی سخاوت میں اتنی شدت پیدا ہو جاتی تھی۔

کہ دوسرے مہینوں میں وہ شدت نہیں ہوا کرتی تھی۔ غرباء کا خیال رکھنا نیز مسکینوں کا، جو نسبتاً غریب ہیں ان کو سہارا دینا دعاؤں کے ساتھ، ان کی دنیوی ضروریات کو پورا کرکے۔ تو یہ مہینہ دعاؤں کا مہینہ ہے اور اس میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ چیخنے کی ضرورت نہیں میں دُور تو نہیں ہوں کہ زور زور سے چیخ کے مجھے پکاروگے میں قریب ہوں۔ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ علیحدہ بھی نماز پڑھ رہے ہو یعنی نوافل تو بالکل خاموشی سے اور بے آواز بھی قرآن کریم نہ پڑھو اور بہت اُونچی آواز سے بھی نہ پڑھو۔ ویسے عام طور پر جس طرح پڑھا جاتا ہے نوافل میں اس طرح نہیں بلکہ آواز نکالو مُنہ سے، سُنّتِ نبویؐ یہ ہے۔

اِس آیہ میں

ایک اہم چیز

یہ بھی ہمیں پتہ لگتی ہے کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اُجِیْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ۔ دعا کرنے والا جب مجھے پکارے تو میں اس کی دعا قبول کرتا ہوں۔ اسلام بنی نوع انسان کا مذہب ہے۔ محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی بعثت کَآفَّةً لِّلنَّاسِ ہے، تمام انسانوں کے لئے ہے۔ جس کا مطلب یہ ہے کہ دُنیا میں جتنی زبانیں بھی بولی جاتی ہیں ان تمام زبانوں کے بولنے والوں کو مخاطب کرکے خدا تعالیٰ نے کہا اُجِیْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ تم دعا کرو تم مجھے پکارو، میں تمہاری دعا قبول کروں گا۔ جس سے ہم اِس نتیجہ پر پہنچے کہ دُنیا کی ہر زبان میں خدا کے حضور عاجزانہ جُھک کر دعا کرنے کی طرف اس آیت میں اشارہ ہے۔ اتنا عرصہ گذر چکا چودہ سو سال ہونے کو آئے ہیں۔ اتنے لمبے زمانہ میں بھی عربی زبان جو ہے وہ ساری دُنیا کی زبان تو نہیں بن سکی۔ یہ صحیح ہے کہ بعثتِ نبویؐ کے وقت عربی ایک چھوٹے سے خطّہ میں بولی جاتی تھی لیکن جس وقت اسلام کا اثر اور رسوخ پھیلا اس وقت مثلاً مصر جو عربی بولنے والا نہیں تھا وہاں عربی بولی جانے لگی۔ اِسی طرح جو اُس وقت مراکو اور الجزائر وغیرہ ممالک ہیں یہ افریقہ کے ممالک ہیں ان میں بھی اسلامی تمدّن کے اثر کی وجہ سے عربی بولی جانے لگی۔ اِسی طرح مشرق کی طرف بہت سے ممالک ہیں جن میں عربی زبان رائج ہوگئی۔ لیکن ہر انسان تو عربی زبان نہیں بول سکتا۔ جس وقت قرآن کریم نازل ہوا اور یہ آیت اُتری اس وقت

محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی زندگی میں

چھوٹا سا خطّہ تھا انسانوں کا جو عربی بولنے والا تھا۔ کہا یہ گیا اُس وقت کہ تم دعا کرو میں قبول کروں گا اور مخاطب ہیں قرآن کریم کے تمام بنی نوع انسان۔ اِس آیت کے ٹکڑے سے ہمیں یہ معلوم ہوتا ہے کہ ہر زبان میں خدا کے حضور دعا کی جاسکتی ہے اور کی جانی چاہیئے۔ کی جاسکتی ہے کیونکہ کہا گیا سب کو مخاطب کرکے پکارو مجھے تو جو عربی جانتا نہیں وہ کیسے پکارے گا عربی میں وہ تو اپنی زبان میں ہی پکارے گا۔ اور دوسرے کرنی چاہیئے اِس لئے کہ اگر کسی کو ٹوٹی پھوٹی عربی آتی بھی ہو تو وہ اللہ تعالیٰ کے حضور جُھک کے اپنی ضرورتوں کو اس زبان میں ادا نہیں کر سکتا

تو اللہ تعالیٰ تو علّام الغیوب ہے اس میں کوئی شک نہیں لیکن بندے کو تو تسلی تب ہوتی ہے جب وہ اپنی زبان میں اپنا مافی الضمیر دوسرے کے سامنے بیان کر دے۔ اِس لئے جماعتِ احمدیہ کا مسلک یہ ہے کہ نماز میں بھی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی مسنون عربی دعائیں اسی طرح عربی میں پڑھنی چاہئیں۔ ہر مسلمان کو وہ عربی عبارتیں یاد ہونی چاہئیں خواہ وہ بچہ ہو خواہ اس کے معنیٰ اس نے ابھی سیکھے ہوں یا نہ سیکھے ہوں لیکن نماز میں ان دعاؤں کے علاوہ جو ہمیں محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے ورثہ میں ملیں اور جن سے ہمارا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عشق اور پیار کا تعلق

ہے (اِس لئے کہ محمد صلے اللہ علیہ وسلم کی زبان سے وہ دعائیں نکلتی تھیں یہ ہمارا پیار کا تعلق ہے) وہ پڑھ لینے کے بعد ہم اپنے رب کے حضور اپنی زبان میں دعا کرنے کو جائز سمجھتے ہیں اور ضرورت کے وقت یہ مناسب سمجھتے ہیں کہ ایک یوگوسلاوین عربی کی دعائیں پڑھنے کے علاوہ اپنی زبان میں بھی دعا کرے۔ ایک انگریز انگریزی میں بھی دعا کرے۔ ایک البانین البانین زبان میں بھی دعا کرے۔ ایک افریقن جس کی زبان تحریر میں بھی ابھی نہیں آئی لیکن اہلِ افریقہ اسے بولتے ہیں وہ اپنی زبان میں دعائیں کریں تاکہ وہ ایک قریبی تعلق محسوس کریں اپنے پیدا کرنے والے رب کے ساتھ، اُجِیْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ جس زبان میں بھی دعا میرے سامنے کی جائے گی اسے میں قبول کروں گا۔

شرائط ہیں یہ کہ فَلْیَسْتَجِیْبُوْا لِیْ۔

فَلْیَسْتَجِیْبُوْا لِیْ دو معنی میں ہے۔ قرآن کریم نے اور قرآن کریم کی تفسیر میں محمد صلے اللہ علیہ وسلم نے قبولیّت دعا کے لئے جو شرائط بیان فرمائی ہیں وہ بھی ایک حکم ہے اس کو قبول کریں۔ دعا کو دعا کی شرائط کے ساتھ کریں اور دوسرے یہ کہ کسی قِسم کا ظاہری یا باطنی شرک نہیں کرنا۔ ایک شخص مُشرک ہے اور وہ دعا کرتا ہے خدا اسے تو اس سے قبولیت کا وعدہ یہاں نہیں لیکن وہ خالق مالک بھی ہے وہ ان کی بھی بعض دفعہ سُن لیتا ہے۔ بڑا دیالو ہے وہ۔ لیکن کہا یہ گیا ہے کہ میرے پیار کو حاصل کرنا ہے اگر تو جو شرائط میں نے دعا کے لئے قائم کی ہیں ان کے مطابق دعا کرو۔ اور جو

اسلام کے احکام

ہیں قرآنی احکام ہیں ان کے مطابق اپنی زندگیوں کو گذارو۔ وَلْیُؤْمِنُوْا بِیْ اور خدا تعالیٰ کی معرفت حاصل کرنے کی کوشش کرو اور اس کے ساتھ ذاتی تعلق پیدا کرو جس کا ایک ذریعہ عاجزانہ دعائیں بھی ہیں تو تمہیں کامیابی اور ہدایت مل جائے گی۔

قرآن کریم نے محض یہ نہیں کہا کہ دعائیں کرو میں قبول کروں گا بلکہ قرآن کریم نے ایک عالم کا عالم دعاؤں کا ہمارے سامنے کھول کے رکھ دیا ہے۔ اس میں سے (جو ایک لمبا مضمون ہے) کچھ حصے میں نے چُنے ہیں آج کے خطبہ کے لئے۔

اللہ تعالیٰ سورہ بقرہ میں فرماتا ہے:-

Digitized by Khilafat Library Rabwah

رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ۔ (آیت ۲۰۲)

یہاں دعاؤں کی بنیاد رکھی گئی۔ یہاں یہ فرمایا گیا کہ دنیوی نعماء کے حصول کیلئے بھی دعائیں کریں اور اُخروی نعماء کے حصول کے لئے بھی دعائیں کرو اور 'وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ' کا فقرہ ورلی زندگی اور اُخروی زندگی کو باندھ دیتا ہے کیونکہ اسی زندگی کی بنیاد پر اُخروی زندگی کی جنّتوں کا انحصار ہے۔ تو بہت بڑا عالم ہمارے سامنے رکھ دیا گیا۔ فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً دُنیا کی ساری نعمتیں جو خدا تعالیٰ نے انسان کے لئے پیدا کی ہیں تم ان کے حصول کے لئے دعائیں کرو۔ صرف یہ کہہ کے کہ دعائیں مانگو خاموشی نہیں اختیار کی بلکہ کیا دعائیں مانگو اس کے اوپر بھی بڑی وسیع روشنی ڈالی گئی ہے۔ فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً کے دو پہلو ہیں۔ ایک ایسی نعمتیں ہیں ہماری اس ورلی زندگی سے تعلق رکھنے والی جن کا تعلق خود ہمارے نفس کے ساتھ ہمارے وجود کے ساتھ ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ہر انسان کو

بے شمار قوّتیں اور استعدادیں

عطا کی ہیں ان کے لئے دعائیں مانگو کہ اللہ تعالیٰ کی منشاء کے مطابق پروان چڑھیں۔ اور اِن قوّتوں کو اِس لئے دیا گیا انسان کو کہ جو یہ کہا گیا تھا کہ تمہاری خدمت پر ہر شئے کو مامور کیا گیا ہے وہ ہر شئے سے خدمت لینے کے قابل ہو جائے۔ سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ جَمِيْعًا مِّنْهُ (الجاثیہ آیت ۱۴) تمہیں ہر طاقت دے دی گئی تا تم ہر شئے سے خدمت لے سکو تو دعا مانگو کہ اِس قدر عظیم نعمتیں جو تمہیں ملیں، آنکھ ہے خدا تمہیں توفیق دے کہ آنکھ سے بہترین اور اعلیٰ ترین اور پورے کا پورا فائدہ اُٹھانے والے بنو تم۔ یہ دعا خدا سے مانگو۔ بہت سے آنکھوں والے ہیں جو آنکھیں رکھتے ہوئے بھی آنکھوں سے فائدہ نہیں اُٹھا رہے اور اندھے کے اندھے اِس دُنیا سے گذر جاتے ہیں۔ قرآن کریم میں بہت جگہ ان کا ذکر آیا ہے۔ کان ہیں جن سے ایک تو تمہارا اپنا مشاہدہ تعلق رکھتا ہے ایک تو تمہارا اپنا حصولِ علم تعلق رکھتا ہے مثلاً کلاس میں بیٹھا ہوا طالب علم اگر کان کھول کے نہ رکھے تو فائدہ نہیں اُٹھا سکتا۔ تو رَبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا کی دعائیں یہ ساری چیزیں آگئیں۔ تو یہ جتنی نعمتیں ہیں ان سب کے حصول کے لئے دعا کرو۔ انسان یہ دعا کرے اپنے ربّ سے کہ اے خدا جو تُو نے مجھے قوتیں اور استعدادیں دی ہیں اپنے فضل سے مجھے یہ توفیق عطا کر کہ میں اپنی

ہر قوّت اور استعداد کی نشوونما

کروں اور اُسے کمال تک پہنچاؤں اور ان سے بہترین فائدہ تیری رضا کے حصول کے لئے میں حاصل کروں اور اپنے نفس کی اس کامل اور صحیح نشوونما کے بعد جب خدا تعالیٰ کا فضل شاملِ حال ہو جائے انسان کے تو جو دُنیا کی نعمتیں ہیں ان کو حاصل بھی کروں اس رنگ میں جو تجھے پسند ہو اور استعمال بھی کروں اس طریق پر جو تیری رضا کے حصول میں ممد اور معاون ہو۔ بہت سارے لوگ ہیں جو غلط طریق سے خدا تعالیٰ کی نعمتوں کو حاصل کر کے گناہگار بن جاتے ہیں اور بہت سے لوگ ہیں جو صحیح طریق پر تو خدا کی نعمتوں کو حاصل کرتے ہیں لیکن غلط استعمال کے نتیجہ میں خدا تعالیٰ کو ناراض کر دیتے ہیں۔ تو ایک نہ ختم ہونے والا سمندر ہے دعاؤں کا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً کے اِس فقرے کے اندر جو خدا تعالیٰ نے یہاں بیان کر دیا۔

وَفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً اور خدا تعالیٰ نے فرمایا کہ تمہیں جو میں نے نعماء عطا کیں جو رحمت اور فضل موسلا دھار بارش کی طرح تم پر نازل ہوئے وہ تمہاری دنیوی اور ورلی زندگی کے ساتھ ہی تو تعلق نہیں رکھتے اُخروی زندگی کے ساتھ بھی ان کا تعلق ہے بلکہ اُخروی زندگی کے ساتھ ہی ان کا صحیح تعلق ہے اور یہ ساری چیزیں اِسی لئے تمہیں دی گئی ہیں کہ تم اپنی آخرت کو سنوارو۔ اِس واسطے دعا کرو کہ اے خدا ہمیں جہنّم کے عذاب سے بچا اور یہ دُنیا کی نعمتیں ہمیں اُخروی زندگی کی جنّتوں کی راہوں پر چلا کر ان جنّتوں تک پہنچانے والی ہوں تجھے ناراض کر کے ہمیں جہنّم کی طرف لے جانے والی نہ ہوں۔

مَیں نے بتایا کہ یہ دعا جو ہے اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ یہ ایک ایسی دعا ہے جس میں دعا کا ایک عالم کا عالم کھولا گیا اور ہمیں اِس چھوٹی سی آیت میں بہت کچھ خدا تعالیٰ نے بتا دیا کہ کیا مانگنا ہے کس طرح مانگنا ہے پھر اسی سے آگے ہم چلتے ہیں اس دروازے میں داخل ہو کر۔ سورۃ تحریم میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے رَبَّنَآ اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْ لَنَا ۚ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ (آیت ۹) اے ہمارے رب ہمارا 'نور' ہمارے فائدہ کے لئے کامل کر دے اور ہمیں معاف فرما تُو ہر چیز پر قادر ہے۔ اس میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ ہم کمزور انسان ہیں گناہ بھی سرزد ہوں گے غلطیاں اور کوتاہیاں بھی ہوں گی ہمارے گناہوں غلطیوں اور کوتاہیوں کو اپنی مغفرت کی چادر سے ڈھانپ لے اور ہمیں اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا

اپنے دائرۂ استعداد کی انتہائی روحانی رفعتوں تک

اپنے فضل سے پہنچا دے۔ اور ہم تیرے حضور عاجزی سے متضرعانہ دعا کرتے ہیں کہ تُو خود (جو ہر چیز کے کرنے پر قادر ہے) ہماری اِس بات میں مدد کر کہ جو تُو نے ہمیں نور دیا وہ نور مکمل ہو جائے ہماری زندگی میں۔ اور جن انتہاؤں تک پہنچنا ہمارے لئے مقدر تھا ہمیں وہاں تک پہنچا ہماری غلطیاں کوتاہیاں روک نہ بن جائیں اور تیری رضا کی انتہا کو ہم حاصل نہ کر سکیں۔

پھر ایک اَور وسیع مضمون ہے دعاؤں کا۔ وہ یہ کہ ہر نبی اپنی اُمّت کو بشارتیں دیتا ہے۔ سارے قرآن کریم کو پڑھ لو کہیں اختصار سے ذکر ہے بعض جگہ تفصیل سے بھی ذکر آگیا ہے۔ تو ہر نبی اپنی اُمّت کے لئے یا اُن لوگوں کے لئے جو اس کا کہا مان کر خدا تعالیٰ کی طرف توجہ کرتے ہیں بشیر ہے انہیں بشارتیں دینے والا ہے۔ وعدے ہیں جو ان انبیاء کے ذریعہ سے خدا تعالیٰ نے ان کی اُمّتوں سے کئے۔ سب سے زیادہ وعدے بڑی وسعتوں والے بڑی گہرائیوں والے بڑی رفعتوں والے بڑے عظیم وعدے محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے ذریعہ سے اُمّتِ محمدیہ کو دئے گئے ہیں۔ پچھلے ایک خطبہ میں مَیں نے بتایا تھا کہ نبی اپنی اُمّت کے لئے صرف بشیر ہی نہیں ہوتا بلکہ نذیر بھی ہوتا ہے کیونکہ ہر بشارت کے ساتھ شرائط ہیں اور نبی ہوشیار کرتا ہے اور تنبیہ کرتا ہے کہ اگر تم نے ان شرائط کو پورا نہ کیا تو تمہارے حق میں جو بشارتیں دی گئی ہیں وہ پوری نہیں ہوں گی۔ مثلاً آپ کو سمجھانے کے لئے ایک آیت مَیں اِس وقت لے لیتا ہوں وعدہ دیا گیا اُمّتِ محمدیہ کو، اور یہ ایک عظیم وعدہ ہے۔ وعدہ کیا گیا اَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ (آل عمران آیت ۱۴۰) زندگی کے ہر شعبہ میں فوقیت ہمیشہ تمہیں ہی حاصل رہے گی۔

مگر ایک شرط لگائی اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ۔ اگر تم ایمان کے تقاضوں کو پورا کرنے والے ہوگے۔ یہ وہ نذیر و الاحصہ آگیا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ہیں۔ تو وعدے تو بے شمار ہیں اور انسان کی کوتاہیاں اور کمزوریاں اور غفلتیں بھی کم نہیں۔ اس واسطے دعاؤں کا سہارا لینا ضروری ہے۔ اسی واسطے کہا گیا مَا يَعْبَؤُا بِكُمْ رَبِّيْ لَوْلَا دُعَآؤُكُمْ (الفرقان آیت ۷۸)

اس میدان میں ہمیں قرآن کریم نے یہ دعا سکھائی: رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰى رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ (آل عمران آیت ۱۹۵) کہ اے ہمارے خدا (نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات میں آپ کے سمندر میں تو سارے پچھلے انبیاء مدغم ہو جاتے ہیں کیونکہ نَصِيْبًا مِّنَ الْكِتٰبِ ہی ان کو ملا تھا یعنی قرآن کریم کا ایک حصہ اور قرآن کریم کی برکتوں کا ایک حصہ ہی ان کو دیا گیا تھا، تو جو) تیرے رسولوں کے ذریعے ہمیں وعدے ملے ہیں ہمیں وہ سہارا کچھ دے ایسے حالات پیدا کر دے ہمیں توفیق دے کہ ہم ان شرائط کو پورا کرنے والے بنیں جن شرائط کی ادائیگی ان وعدوں کے ساتھ لگائی گئی ہے اور وہ تمام وعدے ہمارے

ہماری نسلوں کی زندگی میں

پورے ہوں اور یہ نہ ہو کہ قیامت کے دن جب خدا کے حضور ہم سب اکٹھے ہوں تو کہا جائے کہ بشارتیں تو تمہیں بہت دی گئیں وعدے تو خدا تعالیٰ نے تم سے بہت عظیم کئے تھے لیکن اے نادانو تم نے اپنی غفلتوں، کوتاہیوں اور گناہوں کے نتیجہ میں اور خدا تعالیٰ کے احکام کی پرواہ نہ کرتے ہوئے ان وعدوں سے حصہ نہ لیا اور اس طرح ہم قیامت کے دن ذلیل اور رسوا ہو کے رہ جائیں۔

تو ایک یہ دعا ہے جو بڑی وسعتیں اپنے اندر رکھتی ہے کہ اے خدا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ تُو نے بے انتہا بشارتیں ہمیں دیں، ہم سے وعدے کئے۔ ("وعدہ" کے لفظ کے ساتھ بھی قرآن کریم نے امّت محمدیہ کو بشارتیں دی ہیں) ایسا کر اور ہمیں توفیق دے کہ ہم شرائط کو پورا کریں ہم تیری راہ میں وہ قربانیاں دیں جن کا تو ہم سے مطالبہ کرتا ہے ہم تیرے پیار کے حصول کے لئے اپنے نفسوں پر اس موت کو طاری کریں جو تیری محبّت کو پیدا کرنے والی ہے اور ایک نئی زندگی جس کے نتیجہ میں تیری طرف سے عطا ہوتی ہے اور وہ سارے وعدے ہماری زندگیوں میں بھی پورے ہوں جس طرح ہمارے بزرگوں کی زندگیوں میں جنہوں نے تیری راہ میں قربانیاں دی تھیں وہ پورے ہوئے اور یہ نہ ہو کہ ہم قیامت والے دن اپنی کوتاہیوں کے نتیجہ میں ذلیل و رسوا ہو کر رہ جائیں۔

انسانی زندگی کا ایک اور پہلو یہ ہے کہ اس زندگی میں ہدایت کے ساتھ گمراہی بھی لگی ہوئی ہے یعنی ایک شخص ہدایت پالے تو ضروری نہیں ہوتا کہ مرتے دم تک وہ ہدایت پر قائم رہے۔ عرب کا ایک حصہ مرتد ہوگیا اور ہزاروں ارتداد کی حالت میں مر گئے۔ اسلام نے دعا سکھائی اس سلسلے میں کہ

خاتمہ بالخیر کی دعا کیا کرو

خاتمہ بالخیر کی دعا دراصل اس آیت میں ہے:

رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ۔ (آل عمران آیت ۹)

اے ہمارے ربّ تو ہمیں ہدایت دینے کے بعد ہمارے دلوں کو کج نہ کر اور ہمیں اپنے پاس سے رحمت کے سامان عطا کر یعنی ہدایت دینا بھی خدا کا کام ہے قرآن کریم نے کہا ہے کہ جسے خدا پسند کرتا ہے اسی کو ہدایت کی راہ پر چلا دیتا ہے۔ پھر ہدایت کے حصول کے بعد ٹھوکروں کے دروازے کھلے ہیں۔ ارتداد کا دروازہ۔ اسلام سے باہر نکلنے کا دروازہ۔ اسی طرح کھلا ہے جس طرح اس شخص کے لئے اسلام میں داخل ہونے کا دروازہ کھولا گیا۔ اس واسطے هَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً۔ اے خدا تیری رحمت اور تیرے فضل کے بغیر ہم ہدایت پر قائم رہتے ہوئے خاتمہ بالخیر تک نہیں پہنچ سکتے۔ تجھ سے استدعا کرتے ہیں کہ جس طرح تُو نے ہمارے لئے ظلمات سے نکل کر اپنی رضا کی روشنی میں داخل ہونے کے سامان پیدا کر دیئے تیرے ہی فضل کے ساتھ ایسا ہو کہ مرتے دم تک ہم تیرے قدموں میں پڑے رہیں۔ تیرے محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے پیار کا جو تعلق ہے وہ ٹوٹنے نہ پائے کہ تیری رحمت اور تیری عطا کے بغیر یہ نہیں ہو سکتا۔ یہ بھی ایک بنیادی دعا ہے جو قرآن کریم نے ہمیں سکھائی ہے یہ فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً دونوں کے ساتھ تعلق رکھتی ہے کہ دنیا میں گمراہی اور ناراضگی نہ ہو اور مرتے دم تک ہم ہدایت پر قائم رہیں اور ظالموں کے گروہ میں شامل نہ ہو جائیں۔ لَا تَجْعَلْنَا مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ (الاعراف آیت ۴۸) بھی کہا گیا ہے۔

ایک ذمہ واری مسلمان کی یہ بھی کہ وہ اسلام کو دنیا میں پھیلائے، اس کی تبلیغ کرے نمونہ بنے دوسروں کے لئے کیونکہ بغیر نمونے کے دنیا توجہ نہیں کرتی۔ تو یہ بھی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بہت وسیع ذمہ واری

ہے اور ہر مسلمان کا تعلق اس ذمہ واری کے نتیجہ میں ہر غیر مسلم کے ساتھ ہے۔ جہاں تک ممکن ہو۔ یہ نہیں کہ اس کا یہ فرض ہے کہ وہ مشرق و مغرب شمال و جنوب کے ہر غیر مسلم کے پاس جا کے تبلیغ کرے لیکن مجموعی طور پر امّتِ مسلمہ کی یہ ذمہ واری ہے کہ وہ غیر مسلموں تک اسلام کے حسن کو اور اللہ کے نور کو پھیلانے والے ہوں اور اس کے لئے اسوہ چاہیئے اور اس کے لئے جذب چاہیئے ایسا نمونہ جو دوسروں کو اپنی طرف کھینچنے والا ہو۔ یہ دعا سکھا دی۔ یہ دعائیں قرآن کریم میں یا تو اس رنگ میں ہیں کہ وہ دعا سکھائی گئی۔ اس رنگ میں ہیں کہ پہلے انبیاء کو وہ دعا سکھائی گئی اور قرآن کریم نے اس کا ذکر کیا اس غرض سے کہ ہم بھی اس سے فائدہ اٹھانے والے ہوں۔ اللہ تعالیٰ سورۂ ابراہیم میں فرماتا ہے:

فَاجْعَلْ اَفْئِدَةً مِّنَ النَّاسِ تَهْوِيْ اِلَيْهِمْ۔ (آیت ۳۸)

لوگوں کے دل ان کی طرف جھکا دے اس دعا کے معنیٰ یہ ہیں کہ اللہ تعالیٰ دل جیتنے کی توفیق ہمیشہ امّتِ مسلمہ کے ہر گروہ کو عطا کرتا چلا جاتا ہے، محبّت کے ساتھ، پیار کے ساتھ خدمت کے جذبہ کے ساتھ نیک نمونہ بن کر ایک ایسا اسوہ نظر آئے ایک فرقان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایک تمیز پیدا کرنے والی بات

ایک احمدی مسلمان میں غیر مسلم کو نظر آئے کہ وہ مجبور ہو جائے اس طرف مائل ہونے پر اور اس کی طرف جھک کے اس سے پوچھنے پر کہ میرے اور تیرے میں جو فرق ہے اس کی وجہ کیا ہے؟ بس بات شروع ہو گئی۔ تبلیغ کی وہ مسلمان اسے کہے گا۔ مَیں تو ایک عاجز انسان۔ مَیں تو ایک نالائق انسان ہوں۔ مگر مَیں محمد صلے اللہ علیہ وسلم سے پیار کرنے والا انسان۔ مَیں محمد صلے اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے والا انسان۔ مَیں قرآن کریم کی اس تعلیم پر عمل کرنے والا انسان ہوں کہ دنیا میں جو دکھی ہیں ان کے دکھوں کو دُور کروں اور سُکھ کے سامان جہاں تک میری طاقت میں ہے مَیں پیدا کروں۔ مَیں نے خدا کو پایا اور اس کے نور کو دیکھا اس کی آواز کو سنا۔ اس کی طاقت اور قدرت کے کرشمے مَیں نے اپنی زندگیوں میں مشاہدہ کئے۔ ان ساری چیزوں نے میری زندگی میں تبدیلی پیدا کر دی ہے۔ تم ایسا کرو گے تمہاری زندگی میں بھی یہ تبدیلی پیدا ہو جائیگی۔ تو فَاجْعَلْ اَفْئِدَۃً مِّنَ النَّاسِ تَھْوِیْۤ اِلَیْھِمْ میں یہ دعا سکھائی گئی ہے کہ اے خدا ہمیں توفیق عطا کر کہ ہم اس قابل ہوں کہ تیری خاطر اور تیرے محمدؐ کی خاطر ایک جہان کے دل جیتیں اور محمد صلے اللہ علیہ کے قدموں میں انہیں لا کر رکھ دیں۔

پھر جو ایک مسلمان کی ذمہ واری ہے،

اُمّتِ مسلمہ کی ذمہ واری ہے

وہ صرف ایک نسل سے تو تعلق نہیں رکھتی نسلاً بعد نسلٍ یہ ذمہ واری اٹھانی ہے قیامت تک یہ ذمہ واری اٹھانی ہے اس واسطے آنے والی نسلوں کے لئے دعا کرنا ضروری ہے۔ قرآن کریم کہتا ہے۔

رَبِّ اجْعَلْنِیْ مُقِیْمَ الصَّلٰوۃِ وَمِنْ ذُرِّیَّتِیْ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ (ابراہیم آیت ۴۱)

کہ اے خدا مجھے بھی عمدگی سے نماز ادا کرنے کی توفیق دے اور میری آنے والی نسل کو بھی۔ میری ذریت کو بھی کہ ہم عمدگی سے نماز ادا کریں یعنی اس طور پر نماز ادا کرنے والے ہوں کہ تو ہم سے راضی ہو جائے اور ہماری ذریت اس طور پر نماز ادا کرنے والی ہو کہ تو ان سے راضی ہو جائے مگر اپنی طاقت سے ہم یہ کر نہیں سکتے ہماری اس دعا کو قبول کر رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ اور اس دعا کو قبول کر کہ ہم نماز ادا کرنے والے ہوں عمدگی کے ساتھ اور ہماری ذریت اور ہماری ہر دعا کو قبول کر جو تیرے نور کو پھیلانے والی اور دنیا سے اندھیروں کو دُور کرنے والی اور محمد صلے اللہ علیہ وسلم کے حسن و احسان کو دنیا کے سامنے اس رنگ میں پیش کرنے والی ہو۔ کہ وہ موثر بن جائے اس دنیا کے لئے جو محمد صلے اللہ علیہ وسلم کی عظمت اور آپؐ کی شان کو ابھی پہچانتی نہیں باہمی تعلقات ہیں، بھائی چارہ بنا دیا تا امتِ مسلمہ کو ایک خاندان بنا دیا۔

اور سورہ حشر آیت ۱۱ میں ہمیں یہ دعا سکھائی کہ ہمیں اور ہم سے پہلے آنے والے بھائیوں کو بخش دے۔ جو پہلے بزرگ گزرے ہیں (صرف اپنے زمانہ میں بسنے والے نہیں) بلکہ اس تعلق کو اگلے اور پچھلوں کے ساتھ باندھا گیا ہے اور اصل اور ہمارے دلوں میں مومنوں کا کینہ کبھی پیدا نہ ہو۔ بڑی عجیب دعا ہے سارے فتنوں کو دُور کرنے والی۔

بعض دفعہ انسان حق لے کر بعض دفعہ حق چھوڑ کر فتنہ دُور کرتا ہے۔ اللہ تعالےٰ نے فرمایا۔

رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَۃً لِّلَّذِیْنَ کَفَرُوْا وَاغْفِرْلَنَا رَبَّنَا (الممتحنہ: آیت ۶)

اے ہمارے رب ہمیں مغفرت کی چادر میں ڈھانپ لے اور ہماری غلطیاں اور کمزوریاں اگر کوئی ہوں بھی تو ایسے رنگ کی نہ ہوں کہ کفار کے لئے ٹھوکر اور گمراہی اور تجھ سے دُور جانے کا ذریعہ بن جائیں۔ ہمیں غیروں کے لئے اچھا نمونہ قائم کرنے کی توفیق عطا کر۔

انسان کا اپنا نفس ہے وَلِنَفْسِکَ عَلَیْکَ حَقٌّ اپنے نفس کے لئے بھی دعائیں کرنا ضروری ہے۔ ورنہ انسان اللہ تعالےٰ کی نعماء کو حاصل نہیں کر سکتا۔ رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَیْنَا صَبْرًا وَّثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَی الْقَوْمِ الْکٰفِرِیْنَ (البقرہ آیت: ۲۵۱)

اے ہمارے رب ہم پر قوت برداشت نازل کر صبر عطا کر اور ہمیں ثباتِ قدم عطا کر اور منکر مخالف کے خلاف ہماری مدد کر۔ صبر کے معنی عربی زبان اور قرآنی محاورہ میں بڑے وسیع ہیں۔ صبر کے معنی ہیں عقلی قوانین اور

شریعت کے احکام کی روشنی میں

اپنے نفس کو قابو میں رکھنا یہ ہے صبر اور مختلف شکلوں میں یہ ہماری زندگی میں ابھرتا ہے۔ مثلاً اگر کوئی مصیبت نازل ہو جائے تو اس پر بھی صبر کرتا ہے انسان۔ میدانِ جنگ ہو تو مومنانہ شجاعت کے مظاہرے کو عربی زبان اور قرآنی اصطلاح صبر کہتی ہے۔ میدانِ جنگ میں اور ثباتِ قدم۔ اگر قضا و قدر کے امتحان و ابتلاء میں مبتلا ہو کوئی شخص جیسا کہ اللہ تعالےٰ نے فرمایا ہے کہ مَیں تمہیں آزماؤں گا۔ تو ایسے امتحان کے وقت بشاشتِ قلب سے اس ابتلاء کو برداشت کرنا یہ بھی صبر ہے اور اپنی زبان کو قابو میں رکھنا یہ بھی صبر ہے۔ بے موقعہ اور بے محل بات سے رکے رہنا۔ زبان کو قابو میں رکھنا اس کو بھی صبر کہتے ہیں۔ یعنی ہر پہلو سے جہاں نفس کو قابو میں رکھنا ہو عقل کے قانون کے ماتحت یا شریعت کے احکام کے نتیجہ میں۔ عربی زبان اور قرآن کریم کی اصطلاح اسے صبر کہتی ہے۔

تو رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَیْنَا صَبْرًا میں یہ دعا ہوئی کہ اے خدا ہمیں توفیق دے کہ ہم اپنے نفس کو اس طرح قابو میں رکھیں کہ کبھی بھی وہ بے قابو ہو کر تیری ناراضگی مول لینے والا نہ بن جائے۔ اللہ تعالےٰ ہم سب کو اس کی توفیق عطا کرے۔

اور ہمیں اللہ تعالےٰ اس بات کی بھی توفیق عطا کرے کہ ماہِ رمضان جو دعاؤں کا مہینہ ہے۔ ہم اس میں زیادہ سے زیادہ

وسیع سے وسیع دعائیں کرنے والے

ہوں اور خدا تعالےٰ کے منشاء کو پورا کر کے اس کے پیار کو حاصل کرنے والے ہوں اور خدا تعالےٰ کے اس منشاء کو بھی پورا کرنے والے کہ ظلمات دور ہوں جَآءَ الْحَقُّ وَزَھَقَ الْبَاطِلُ (بنی اسرائیل آیت ۸۲) اور نور پھیلے اور خدا تعالیٰ کی محبت اور پیار اور خدا تعالیٰ کی رضا کو انسان حاصل کرے۔ اور اسلام کے حسن اور قوتِ احسان کو اور اسلام کے نور کو ان قوموں تک ہم پہنچانے والے ہوں جو قومیں اس وقت تک خدا سے دُور اور محمد صلے اللہ علیہ وسلم کے پیار سے محروم ہیں۔ آمین

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہر قسم کی انگریزی ادویات کی خرید
اور نسخہ جات کی تیاری کے لئے
لائق صد اعتماد ادارہ

الکیمسٹس فون ۷۱۶۶۴

(EL-KEMISTS)

سٹیلائٹ ٹاؤن راولپنڈی
منظور شدہ کیمسٹس برائے واپڈا، ریڈیو پاکستان
پاکستان اٹومک انرجی کمیشن۔ ایچ۔ ایف۔ ایف
اور نیسپاک (NESPAK)
کی خدمات سے فائدہ اٹھائیے

احمدی بھائیوں کے مشہور جیولرز
نیو پاک جیولرز
۱۱۱ فیروز پور روڈ نزد گلیکسی سینما اچھرہ لاہور۔ فون نمبر ۴۱۰۹۷۴ (ائیرکنڈیشنڈ)
اور
۱۲ ذیلدار روڈ اچھرہ لاہور (ائیرکنڈیشنڈ)
پروپرائٹر میاں عظیم قادر اینڈ سنز

ہر قسم کی کاروں اور جیپوں کی کمپنیوں
اور
ٹیوں نیز کاروں جیپوں کے سلنسر بکس
اور سلنسر پائپ کیلئے ہماری خدمات سے
فائدہ اٹھائیں
میاں بھائی آٹو سٹور
۱۰۔ منٹگمری روڈ لاہور
انٹرنیشنل آٹو کارپوریشن چوک چوبرجی لاہور
فون نمبر سیل ڈپو ۳۱۱۴۶۳

جدید فیشن کے مطابق
سونے کے جڑاؤ اور سادہ زیورات
اور چاندی کے خوشنما برتن ٹی سیٹ وغیرہ کیلئے
فرحت علی جیولرز فون ۵۲۶۴۳
کمرشل بلڈنگ۔ شاہراہ قائد اعظم۔ لاہور

ہر قسم کی عمارتی لکڑی
دیودار۔ کیل۔ چیل۔ پڑتل کے لئے ہمارے ہاں رجوع فرمائیں!
سٹار ٹمبر سٹور
۵۳۔ فیروز پور روڈ بالمقابل تھانہ اچھرہ۔ لاہور
فون نمبر ۴۱۰۶۱۷

PILES CURE

Asthma Cure, Pyorrhea Cure & all kemain 4 Capsule CURES for chronic disease bearing above mark are available throughout PAKISTAN at Rs. 15/- per Cure. For wholesale details & Literature of Curative System of Medicine please Contact.

CURATIVE MED. CO. (Regd.)
LAHORE—KARACHI
Head Office:
Gole Bazar, Rabwah.
Phones : 606—607

فون ملز ۲۷۹۴۶ ○ فون آفس ۲۲۴۸۳
سفینہ انڈسٹریز لمیٹڈ
مقبول روڈ
فیصل آباد
امپورٹر — ایکسپورٹر
لون، وائل، پردہ، کلاتھ، پاپلین
جاذب نظر، دیدہ زیب، ہر گھر کی پسند
○
— آفس —
منڈی گلی۔ ریل بازار فیصل آباد

شالوں کی مشہور دکان
الفردوس
۸۵۔ بی انارکلی۔ لاہور
الفردوس شال ہاؤس
ہمارے ہاں ہر قسم کی گرم کشمیری کامدار شالیں۔ زنانہ و مردانہ دھسے اور گرم مردینہ تھوک و پرچون واجبی داموں پر دستیاب ہیں۔ نیز ریڈی میڈ کرتے، شلواریں، سوٹ وغیرہ بھی ہر قسم مل سکتے ہیں
الفردوس شال ہاؤس
۸۵۔ انارکلی۔ لاہور

انشاء اللہ تعالیٰ
حضرت حکیم نظام جان مرحوم
کے فرزند اور جانشین
حکیم عبد الحمید صاحب اعوان
مشہور دواخانہ (بالمقابل ایوان محمود) ربوہ میں
ہر ماہ کی آخری جمعرات اور جمعہ کو
مطب فرمایا کریں گے
ربوہ اور اس کے قرب وجوار
کے مریض ان دو دنوں میں
فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔
جمعرات تین بجے بعد دوپہر سے شام چھ بجے تک
اور جمعہ صبح آٹھ بجے سے بارہ بجے دوپہر تک
(مینیجر مشہور دواخانہ ربوہ)

ٹویوٹا
گاڑی کے ہر قسم کے اصلی پرزہ جات ہول سیل پر
الفرقان موٹر اسٹور سے حاصل کریں
۳۸۔ تبت سنٹر بندر روڈ کراچی ۱
فون ۷۴۶۰۹

کراچی میں جائیداد
کی خرید و فروخت مثلاً پلاٹ، مکان، کوٹھی وغیرہ کے لئے درج ذیل پتہ
پر اپنے قابل اعتماد ادارہ سے رابطہ قائم کیجئے۔
لینڈ مارکس
۱۰۳ سی ڈیفنس سوسائٹی کمرشل ایریا "بی" کراچی نمبر ۴
فون: ۵۴۰۸۶۶ - ۵۴۰۸۳۴

جائیداد کی خرید و فروخت کیلئے
با اعتماد ادارہ
ندیم کنسٹرکٹرز اینڈ پراپرٹی ڈیلرز فون ۵۲۱
فون گھر ۴۳۱
ریلوے روڈ بالمقابل ریلوے اسٹیشن
رحمت بازار ربوہ کو یاد رکھیے

خوبصورت اور مضبوط دانت جدید ترین طریقہ سے بغیر تالو کے لگائے جاتے ہیں
ٹیڑھے اور بدصورت دانت خوبصورت کئے جاتے ہیں دانتوں کو ٹھنڈا پانی لگنا یا درد ہونے کا فوری علاج کیا جاتا ہے
شریف ڈینٹل کلینک نزد مسجد اقصیٰ ربوہ فون نمبر ۵۴۳

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ضروری تصحیح

الفضل مجریہ ۱۲ ستمبر صفحہ اول پر عزیزم عبدالغفار خان صاحب ابن مکرم عبدالرزاق خان صاحب آف کراچی جو کہ ایک حادثہ میں شدید زخمی ہوگئے ہیں کی درخواست دعا شائع ہوئی ہے اس میں سہواً عبدالغفار خان کی جگہ بھی عبدالرزاق خان ہی لکھا گیا ہے۔ احباب تصحیح فرمالیں۔ (ادارہ)

الحمرا ٹاؤن

زیر TPG 1095/891 5-6-79

ایل ڈی اے سے منظور شدہ

خصوصیات:

• جدید ٹرانسپورٹ کا انتظام • تعلیمی و طبی سہولت کے لیے سکول و ہسپتال،
• سرسبز و شاداب علاقہ • تفریح کے لئے پارک • وسیع و عریض شاپنگ مرکز،
• بجلی، پانی و سیوریج کا جدید ترین انتظام • مسجد، مہذب ماحول،
• کشادہ سڑکیں • بیرونِ ممالک میں مقیم پاکستانیوں کے لیے مخصوص پلاٹ۔

محلِ وقوع:
یونیورسٹی نیو کیمپس سے صرف ۱/۲ ۲ میل کے فاصلے پر۔

پلاننگ:
جدید ترین تکنیک سے آراستہ و مغربی طرزِ رہائش کے معیار کے مطابق۔

بینک:
مسلم کمرشل بنک، وحدت روڈ، لاہور۔
الائیڈ بنک آف پاکستان لمیٹڈ
مزنگ چونگی لاہور۔

پراسپکٹس دفتر سے مفت حاصل کیجئے

اوقاتِ رابطہ:
صبح ۸ بجے تا ایک بجے دوپہر ــ ۳ بجے دوپہر تا ۸ بجے رات
فون نمبر ۵۵۳۱۰۲

ڈویلپمنٹ کا آغاز کر دیا گیا ہے
دفتر بروز جمعہ بھی کھلا رہے گا۔

اٹلس انٹرنیشنل

فیض روڈ، متصل وحدت روڈ۔ مسلم ٹاؤن۔ لاہور

اندرون، بیرون ملک ہوائی سفر کی ٹکٹوں کی بکنگ اور ہر قسم کی معلومات کے لئے ہماری خدمات حاصل کریں۔

الٰہی ٹریول سروس

۹ فضل چیمبر۔ ۱۶ ہال روڈ۔ لاہور

قدیمی ــ اولین ــ شہرۂ آفاق

دواخانہ حکیم نظام جان

ہر قسم کے مفید مشورہ کے لیے
دواخانہ حکیم نظام جان چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ کی خدمات حاصل کریں

مینیجر حکیم انوار احمد جان ابن حکیم نظام جان

درخواستِ دعا } میری بڑی ہمشیرہ صادقہ بیگم صاحبہ اہلیہ ڈاکٹر ملک عطاء اللہ صاحب آف لاہور کافی عرصہ سے بیمار چلی آرہی ہیں احباب جماعت سے درخواست ہے کہ دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ انہیں کامل صحت عطا فرمائے
ملک حمید اللہ ندیم آباد ڈسکہ
حسن آئس فیکٹری

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کیلئے
اپنے معروف ادارہ

گلوب ٹمبر کارپوریشن

۲۶ نیو ٹمبر مارکیٹ
راوی روڈ۔ لاہور پر
(گورنمنٹ کنٹریکٹر)
تشریف لائیں!

فون نمبر ۶۰۲۲۰ / ۴۳۳۲۰ رہائش ۶۲۹۳۰ فیکٹری رچنا ٹاؤن ــ ۷۱۰۷۰۰
احباب لکڑی کو دیمک سے محفوظ رکھنے کیلئے ہم سے رابطہ پیدا کریں

اسلام آباد و راولپنڈی

میں پلاٹس و بنگلہ جات کی فوری خرید و فروخت کے لئے

قریشی پراپرٹی سنٹر

K.82 ظفر الحق روڈ راولپنڈی
سے رجوع کریں

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

ہر قسم کا سامان سائنس مناسب نرخوں پر خریدنے کے لیے

الائیڈ سائنٹیفک سٹور

فون ۶۴۵۰۰

گنپت روڈ لاہور کو ہمیشہ یاد رکھیے!

ربوہ اور بیرونِ ربوہ میں سکنی اور زرعی جائیداد کی خرید و فروخت کا سب سے پہلا اور قابلِ اعتماد ادارہ

احمد اسٹیٹس (رجسٹرڈ) انصار مارکیٹ ربوہ

فون ۵۳۵